95316 ـ راجحی بنك ميں ملازمت كرنے كا حكم

سوال

اسلامى بنك الراجحى ميں ملازمت كرنے كا حكم كيا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

ہر اس اسلامى بنك ميں ملازمت كرنى جائز ہے، جو معاملات اور لين دين ميں اسلامى قيود ضوابط پر عمل كرتے ہيں، ڈاكٹر محمد بن سعود العصيمى حفظہ اللہ سے درج ذيل سوال كيا گيا:

كونسے ايسے بنك ہيں جن ميں ملازمت كرنى جائز ہے ؟

شيخ رحمہ اللہ كا جواب تھا:

" اس اسلامى بنك ميں ملازمت كرنى جائز ہے جو ان قواعد و ضوابط پر عمل كرتے ہوں جو شرعى كميٹى نے مقرر كيے ہيں، مثلا الرجحى اور بنك البلاد كى شرعى كميٹى.

اور ملازم كے ليے اس بنك ميں ملازمت كرنى جائز ہے حتى كہ اگر كام اس كى رائے ميں صحيح كے مخالف بھى ہو، اور وہ كام بنك كى شرعى كميٹى كے ہاں جائز ہو.

اور ان بنكوں ميں بھى ملازمت كرنى جائز ہے جو اسلامى بنك ميں تحويل كرتے ہيں مثلا اہلى اور الجزيرہ ليكن اس ميں ملازمت كى ايك شرط ہے كہ وہ بنك شرعى كميٹى كے قواعد و ضوابط پر عمل كرتا ہو، ليكن سودى بنك ميں ملازمت كرنا جائز نہيں ہے، چاہے كام مباح حصہ ميں ہى كيوں نہ ہو.

واللہ تعالى اعلم.

اور ان سے يہ سوال بھى كيا گيا:

مجھے الراجحى بنك ميں ٹيكنكلى معلومات كے حصہ ميں دفترى اور ٹيكنكل كے عہدہ پر ملازمت كى پيشكش ہوئى ہے، كيا آپ اس منصب اور عہدہ پر راجحى بنك ميں ملازمت ميں كوئى شرعى شبہ محسوس كرتے ہيں ؟

شيخ كا جواب تھا:

" اس میں کوئی حرج نہیں، آپ کو شرعی کمیٹی کی قرارات کا مطالعہ کرنا چاہیے، تا کہ آپ خود بھی مطمئن ہوں، اور آپ کے ارد گرد والے بھی، اور آپ ان قرارات اور فیصلوں پر عمل کر سکیں، اللہ تعالی آپ کو توفیق سے نوازے "

انتہی.

ماخوذ از: شیخ ویب سائٹ الربح الحلال.

واللہ اعلم .